سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر نہ ہونے کا سبب

جواب

الحمد للہ

شریعت نے ہر وہ دروازہ بند کیا ہے جو شرک کا ذریعہ ہو اور شرک کی طرف لے جائے، اور ان وسائل میں تصویر بھی شامل ہے، چنانچہ شریعت اسلامیہ نے تصویر حرام کی ہے، اور تصویر بنانے والے پر لعنت کی ہے، بلکہ ایسا کرنے والے کے لیے بہت سخت وعید آئی ہے

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حبشہ میں دیکھے ہوئے ایک چرچ کا ذکر کیا جس میں تصاویر تھیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یہ وہ لوگ ہیں جب ان میں کوئی نیک وصالح شخص فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے، اور یہ تصاویر اس میں بنا کر رکھ دیتے، تو یہ روز قیامت اللہ کے ہاں مخلوق میں سب سے برے لوگ ہونگے "

صحیح بخاری کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (409).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو میں نے اپنے طاقچہ جس میں میرے کھلونے رکھے تھے پر پردہ لگا رکھا تھا جس پر مجسموں کی تصاویر تھیں، چنانچہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا ت واسے پھاڑ دیا، اور فرمایا :

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کا مقابلہ کرتے ہیں، تو میں نے اس پردہ کا ایک یا دو تکیے بنا لیے "

صحیح بخاری کتاب اللباس حدیث نمبر (5498).

اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا :

" روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیاہ عذاب مصوروں کو ہو گا "

صحیح بخاری کتاب اللباس حدیث نمبر (5494).

تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تصویر بنانے اجازت کیسے دے سکتے تھے، اور اسی لیے کسی صحابی نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر بنانے کی جرات بھی نہیں کی، کیونکہ صحابہ تصویر حرام ہونے کا حکم جانتے تھے

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے غلو سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

اے اہل کتاب تم اپنے دین میں غلو مت کرو النساء (171) .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے متعلق ہر اس کام سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا جس میں غلو ہو :

" تم میرے متعلق غلو سے کام مت لو جس طرح عیسائیوں نے عیسی بن مریم کے متعلق غلو سے کام لیا ، میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں ، تو تم اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہو "

صحیح بخاری احادیث الانبیاء حدیث نمبر (3189) .

امام محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے باب باندھا ہے :

" بنی آدم کے کفر کا سبب صالحین اور نیک لوگوں کے متعلق غلو کرنے کے متعلق وارد شدہ احادیث "

وہ کہتے ہیں صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالی کے فرمان :

اور انہوں نے کہا کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا ، اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو چھوڑنا نوح (23) .

کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے کہا :

" یہ نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک وصالح آدمیوں کے نام ہیں ، اور جب یہ لوگ فوت ہوگئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں ڈالا کہ وہ ان کی تصاویر اپنی بیٹھنی والی جگھوں میں لگائیں جہاں ان کے بڑے لوگ بیٹھتے تھے ، اور انہوں نے ان کو نام بھی انہی کے دیں ، تو انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن ان کی عبادت نہیں کی جاتی تھی ، لیکن جب یہ لوگ فوت ہوگئے اور علم ختم ہوگیا تو ان کی عبادت کی جانے لگی "

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" کئی ایک سلف رحمہم اللہ نے کہا ہے :

جب یہ لوگ مرگئے تو وہ ان کی قبروں پر اعتکاف کرنے لگے پھر انہوں نے ان کی تصاویر بنالیں ، اور جب زیادہ مدت بیت گئی تو ان کی عبادت کی جانے لگی "

دیکھیں : فتح المجید شرح کتاب التوحید تالیف عبد الرحمن بن حسن صفحہ نمبر (219) .

اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تصویر نہیں پائی جاتی ، کیونکہ اس اجتناب کرنے کا کہا گیا اس لیے کہ یہ شرک کی طرف لے جاتی ہے

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینے کا تقاضا یہ ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں ، اور آپ جو لائے ہیں اس پر ایمان رکھیں ، چاہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بھی تصویر نہ پائی جائے ، اور پھر مومن لوگوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کی کوئی ضرورت بھی نہیں

پھر یہ بات بھی ہے کہ صحیح روایات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور وصف بیان کیا گیا ہے ، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر سے مستغنی کر دیتا ہے ، ذیل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف درج کیے جاتے ہیں :

1- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سب سے زیادہ خوبصورت تھا

2- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کا درمیانی حصہ عرض اور چوڑا تھا

3- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو زیادہ لمبے تھے، اور نہ ہی چھوٹے قد کے مالک تھے

4- نبی کریم صلی اللہ علیہ کا چہرہ مبارک گول اور سرخی مائل یعنی گلابی تھا

5- نبی کریم صلی اللہ علیہ کی آنکھیں شدید سیاہ تھیں، یعنی سرمگی آنکھوں کے مالک تھے

6- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لمبی پلکوں کے مالک تھے

7- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سب لوگوں سے زیادہ سخی، اور سب سے زیادہ شرح صدر والے، اور لہجے میں سب سے زیادہ سچائی اختیار کرنے والے، اور سب سے زیادہ نرم دل، اور سب سے زیادہ حسن معاشرت کرنے والے تھے، جو شخص آپ کو اچانک دیکھ لیتا آپ سے ہیبت کھا جاتا، اور جو شخص آپ کے ساتھ ملتا اور آپ کے تعلق قائم کر لیتا وہ آپ سے محبت کرنے لگتا، آپ کی صفت بیان کرنے والا کہتا ہے: میں نے آپ سے قبل اور آپ کے بعد آپ جیسا کوئی شخص نہیں دیکھا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف دیکھنے کے لیے سنن ترمذی کتاب المناقب حدیث نمبر (3571) کا مطالعہ کریں

بلاشک و شبہ ہر مومن شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی خواہش رکھتا ہے، اسی لیے حدیث میں وارد ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری امت میں سے میرے ساتھ سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے، ان میں ایک چاہے گا کہ کاش وہ اپنے اہل و عیال اور اپنے مال کے بدلے مجھے دیکھ لے"

صحیح مسلم باب الجنۃ وصفۃ نعیمہا حدیث نمبر (5060).

بلاشک و شبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی یہ دونوں چیزیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت میں اکٹھے ہونے کا سبب ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی نشانی یہ بھی ہے کہ خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہو، اور آپ کو انہی صفات میں دیکھا جائے جو صحیح احادیث میں ثابت ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے:

"جس نے مجھے نیند میں خواب میں دیکھا تو وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا، اور شیطان میری شکل نہیں بن سکتا"

ابو عبد اللہ کہتے ہیں: ابن سیرین رحمہ اللہ کا قول ہے: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی صورت و شکل میں دیکھے"

صحیح بخاری کتاب التعبیر (6478).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 10452